ICARDA

USDA

CENTRAL COTTON RESEARCH INSTITUTE MULTAN

کپاس کی قسم

سی آئی ایم-573

کی کاشت کیلئے سفارشات

جاری کردہ

سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ملتان

پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی، کراچی

وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری، حکومت پاکستان اسلام آباد

نقصان دہ کیڑوں سے بچاؤ

رس چوسنے والے کیڑوں کے تدارک اور فصل کی اچھی بڑھوتری کیلئے بجائی کے وقت بیج کو زہر لگائیں۔ اگر بیج کو دوائی نہ لگائی گئی ہو تو رس چوسنے والے کیڑوں کی تعداد کا جائزہ لینے کیلئے فصل کا معائنہ (پیسٹ سکاؤٹنگ) باقاعدگی سے کرتے رہیں۔ جب ان کی تعداد مقررہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو سپرے کریں۔ پہلے سپرے میں ایسی زہر کا استعمال کریں جو نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے ساتھ ساتھ کسان دوست کیڑوں کیلئے بھی محفوظ ہو۔ جب رس چوسنے والے کیڑوں اور سنڈیوں کا مشترکہ حملہ ہو تو ان کے تدارک کے لئے ایسی زہریں سپرے کریں جو اِن دونوں کے لئے یکساں مؤثر ہوں۔ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے زہر کے ایک ہی گروپ کا بار بار استعمال نہ کریں بلکہ محکمہ زراعت کے ماہرین سے مشورہ کر کے زہروں کا انتخاب کریں۔ فصل پر سپرے پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد اس وقت کی جائے جب کیڑوں کی تعداد معاشی نقصان کی حد کو پہنچ جائے۔

نقصان دہ کیڑوں کی معاشی حد کا چارٹ

رس چوسنے والے کیڑے

کیڑے کا نام	معاشی نقصان کی حد
تھرپس	8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتہ
سبز تیلا	ایک بالغ یا بچہ فی پتہ یا دونوں ملا کر ایک فی پتہ
سفید مکھی	پانچ بالغ یا پانچ بچے یا دونوں ملا کر پانچ فی پتہ
سست تیلا	اوپر کی شاخوں میں واضح نقصان ظاہر ہونے پر
جوئیں	پتوں پر نقصان ظاہر ہونے پر
پھل کی سنڈیاں	
چتکبری سنڈی	3 سنڈیاں فی 25 پودے یا 10 فیصد نقصان
امریکن سنڈی	5 بھورے انڈے یا 3 چھوٹی سنڈیاں (پہلی یا دوسری حالت) یا دونوں ملا کر 5 فی 25 پودے
گلابی سنڈی	5 فیصد نرم ٹینڈوں میں سنڈیوں کی موجودگی
لشکری سنڈی	فصل کی جن ٹکڑیوں پر حملہ ہو وہاں سپرے کریں

نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے زہر کا صحیح انتخاب، صحیح مقدار، اچھی سپرے مشین اور ہالوکون نوزل کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ سپرے کے لئے صاف شفاف پانی استعمال کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کی جائے، دوپہر کے وقت سپرے کی کوئی افادیت نہیں ہوگی۔ سپرے کرتے وقت زہر پودے کے ہر حصے پر پہنچنی چاہیئے اور کوشش کی جائے کہ سپرے نقصان دہ کیڑوں کے خلاف اس وقت کی جائے جب وہ اپنی زندگی کی پہلی یا دوسری نرم و نازک حالت میں ہو۔

کاٹن لیف کرل وائرس سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر

- ☆ کپاس کی صرف منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔
- ☆ کپاس کی کاشت مقررہ وقت سے پہلے ہرگز نہ کریں۔
- ☆ غیر ملکی بی ٹی کاٹن ہرگز کاشت نہ کریں۔ یہ وائرس پھیلانے کا سب سے بڑا سبب ہے۔
- ☆ رس چوسنے والے کیڑے خصوصاً سفید مکھی کے تدارک کیلئے بیج کو سرایت پذیر زہر لگا کر کاشت کریں اور سفید مکھی کا بروقت تدارک کریں۔
- ☆ وائرس کے میزبان پودے تلف کر دیں۔
- ☆ چھدرائی کرتے وقت وائرس سے متاثرہ پودے نکال دیں۔
- ☆ باغات اور انکے نزدیک کپاس کی کاشت سے اجتناب کیا جائے۔
- ☆ کپاس کی فصل کو شروع ہی سے جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

مزید معلومات کیلئے

ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان سے رابطہ کریں

فون: 41-061-9200340 فیکس: 061-9200342

E-mail: ccri.multan@yahoo.com Website: www.ccri.org.pk

PAK-US Cotton Productivity Enhancement Project (ID-1198-2)

PUBLICATION NO. 66 2012

کپاس کی قسم سی آئی ایم -573 کی کاشت کیلئے سفارشات

یہ قسم پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی (PCCC) کے تحقیقاتی ادارہ سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ملتان نے تیار کی ہے اور عام کاشت کے لئے 2012 میں منظور کی گئی ہے۔ اس کے پودے کا قد درمیانہ اور ثمر دار شاخوں کا حامل ہے۔ اس کے پتے سبز ہیں اور بُردار ہونے کی بنا پر رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف قوتِ برداشت رکھتے ہیں۔ پکنے میں اگیتی ہے۔ سخت گرمی میں بھی ٹینڈے بنانے کی صلاحیت رکھنے کے علاوہ پانی کی کمی کو بھی برداشت کرتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 40-45 من فی ایکڑ، ٹینڈے کا سائز بڑا (3.8 گرام) ہے، کَن 39.9 فیصد، ریشہ کی لمبائی 31.0 ملی میٹر اور نفاست 4.6 مائیکروگرام فی انچ ہے۔ اس کی روئی اعلیٰ خصوصیات کی حامل ہے۔ اس قسم سے بہتر پیداواری نتائج حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

زمین کا انتخاب	میرا، زرخیز زمین
وقت کاشت	یکم اپریل تا 31 مئی
قطاروں کا درمیانی فاصلہ	30 انچ
پودوں کا درمیانی فاصلہ	9 تا 12 انچ

بیج اور اسکی تیاری

کپاس کا تصدیق شدہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن یا با اعتماد پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں سے ہی خریدا جائے۔ بُر اترے ہوئے بیج کی فی ایکڑ مقدار کا انحصار بیج کے اگاؤ کی فیصد صلاحیت پر ہوتا ہے۔ اس کا تعین مندرجہ ذیل شرح اُگاؤ کے مطابق کریں۔

فیصد اگاؤ	شرح کلوگرام فی ایکڑ	
	بُردار بیج	بُراترا بیج
75	8	6
60	10	8
50	12	10

بیج سے بُر اتارنے کا طریقہ

دس کلوگرام بُردار بیج کی بُر اتارنے کے لئے ایک لیٹر تجارتی گندھک کا تیزاب کافی ہے۔ تیزاب کو بیج کے اوپر چھڑکائیں اور لکڑی کے ساتھ بیج اور تیزاب کو اچھی طرح ملائیں یہ عمل کرتے وقت پانی کا چھٹا ہرگز نہ لگائیں۔ جب بیج سیاہ ہو کر چمک جائے تو تیزاب سے بیج کو پاک کرنے کے لئے اچھی طرح پانی سے صاف کریں اور دُھلے ہوئے بیج کو پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں ڈالیں۔ تیرنے والے بیج کو علیحدہ کر دیں اور نیچے بیٹھنے والے بیج کو فرش پر دھوپ میں پتلی سی تہہ کی صورت میں بکھیر کر خشک کرلیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ بیج کو بوریوں میں ڈالتے وقت نمی نہ ہو، ورنہ یہ بیج خراب ہو جائے گا۔ بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے عملے سے مشورہ کر کے بوائی سے پہلے رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں کے خلاف زہر لگائیں جس سے فصل کی بڑھوتری اور صحت اچھی رہتی ہے۔

آبپاشی

زمین میں نمی، فصل کی حالت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے عام روائتی طریقہ سے کاشت کی ہوئی فصل کو پہلا پانی 30-40 دن کے اندر بوائی کے بعد کریں اور اس کے بعد آبپاشی، فصل اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی گئی فصل کو بوائی کے بعد 4-5 دن کے وقفہ سے پہلا پانی لگائیں تاکہ جہاں پہلے نمی نہیں پہنچی وہاں نمی پہنچ جائے اور اس کے بعد زمین میں نمی، فصل کی حالت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 8-10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ فصل کی چوٹی پر سفید پھول نظر نہ آئیں جو فصل کو پانی کی کمی کی نشان دہی کرتے ہیں۔ بلکہ فصل کی چوٹی پر سفید پھولوں کی بجائے ڈوڈیاں نظر آنی چاہئیں۔ آبپاشی اتنی مقدار میں کریں کہ کھیت اس کو 24 سے 36 گھنٹے میں جذب کرلے۔ آبپاشی ستمبر کے آخری یا اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں بند کر دیں یا جب فصل کے 60 فیصد تک ٹینڈے پک کر کھل جائیں تو اس وقت آخری آبپاشی کی جائے۔

کھادوں کا استعمال

کپاس کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھادوں کا مناسب اور متوازن استعمال پودے کو زمین سے متوازن خوراک لینے کو یقینی بناتا ہے۔ کھاد کی صحیح مقدار کا تعین اور اس سے بہتر افادیت حاصل کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کرایا جائے اور اسی کی بنیاد پر کھادوں کا استعمال کیا جائے۔ زمینی تجزیہ کے لئے گورنمنٹ نے ہر ضلع میں لیبارٹریاں قائم کی ہوئی ہیں۔ اگر کسی وجہ سے آپ اپنے کھیت کی مٹی کا تجزیہ نہ کرا سکیں تو ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

وقت	مقدار کلوگرام فی ایکڑ	
	نائٹروجن	فاسفورس
بوقت بجائی	-	23**
پہلے پانی پر	11	-
دوسرے پانی پر	23*	-
بھرپور پھول آنے پر	23*	-

* 23 کلوگرام نائٹروجن = ایک بوری یوریا ** 23 کلوگرام فاسفورس = ایک بوری ٹی ایس پی

چھدرائی

قطاروں میں پودوں کا آپس کا درمیانی فاصلہ چھدرائی کے ذریعے مناسب وقت پر رکھنا بہت ہی ضروری ہے، تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیماری سے متاثرہ پودوں کو نکالا جائے۔ چھدرائی خشک گوڈی کے بعد اور پہلے پانی سے پہلے ایک ہی دفعہ میں مکمل کی جائے۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

فصل کی گوڈی زمین میں پانی جذب کرنے اور وتر کو دیر تک رکھنے کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ گوڈی کے عمل سے زمین میں ہوا کا گزر رہتا ہے جس سے پودے کو سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔ گوڈی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بھی ہوتی ہے۔ پہلے پانی سے قبل دو خشک گوڈیاں کریں۔ وہ جڑی بوٹیاں جو گوڈی کی زد میں نہ آئیں ان کو ہاتھوں سے ضرور ختم کرادیں۔ ہر آبپاشی اور بارش کے بعد زمین وتر آنے پر گوڈی کریں۔ گوڈی کے عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک پودے آپس میں نہ مل جائیں اور آخری گوڈی کرتے وقت رِجر سے پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔ جن علاقوں میں اِٹ سِٹ زیادہ ہو وہاں بوائی سے قبل اس جڑی بوٹی کے تدارک کے لئے مناسب زہر کا سپرے کریں۔